بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

کلام الامام امام الکلام

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چودھویں صدی کی تاثیر

''یہ واقعہ اسوقت پیش آیا جب کہ حضرت موسیٰؑ کی وفات پر چودھویں صدی گذر رہی تھی اَور اسرائیلی شریعت کے زندہ کرنے کے لئے مسیح چودھویں صدی کا مجدّد تھا۔ اَور اگر چہ یہودیوں کو اس چودھویں صدی میں مسیح موعود کا انتظار بھی تھا اَور گذشتہ نبیوں کی پیشگوئیاں بھی اُس وقت پر گواہی دیتی تھیں۔

لیکن افسوس کہ یہودیوں کے نالائق مولویوں نے اُس وقت اَور موسم کو شناخت نہ کیا اَور مسیح موعود کو جُھوٹا قرار دے دیا۔ اس کا نام ملحد رکھا اَور آخر اس کے قتل پر فتویٰ لکھا اَور کو عدالت میں کھینچا۔

اِس سے یہ سمجھ آتا ہے کہ خدا نے چودھویں صدی میں کچھ تاثیر ہی ایسی رکھی ہے کہ جس میں قوم کے دِل سخت اَور مولوی دُنیا پرست ہو جاتے اَور اندھے اَور حق کے دُشمن ہو جاتے ہیں۔ اِس جگہ اگر موسیٰ کی چودھویں صدی اَور موسیٰ کے مثیل چودھویں صدی کا جو ہمارے نبی ﷺ ہیں باہم مقابلہ کیا جائے تو اوّل یہ نظر آئے گا ان دونوں چودھویں صدیوں میں دو ایسے شخص ہیں جنہوں نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا اَور وہ دعویٰ سچا تھا اَور خدا کی طرف سے تھا۔ پھر اس کے ساتھ یہ بھی معلوم ہوگا کہ قوم کے علماء نے اُن دونوں کو کافر قرار دیا تھا اَور اُن دونوں کا نام ملحد اَور دجّال رکھا۔ اَور ان دونوں کی نسبت قتل کے فتوے لکھے گئے۔ اَور دونوں کو عدالتوں کی طرف کھینچا گیا جن سے ایک رُومی عدالت اَور دوسری انگریزی۔

آخر دونوں بچائے گئے اَور دونوں قسم کے مولوی یہودی اَور مسلمان ناکام رہے۔ اَور خدا نے ارادہ کیا کہ دونوں مسیحیوں کو ایک بڑی جماعت بنا دے اَور دونوں قسم کے دُشمنوں کو نامُراد رکھے۔

غرض موسیٰ کی چودھویں صدی اَور ہمارے سیّد و مولیٰ نبی ﷺ کی چودھویں صدی اپنے اپنے مسیحیوں کے لئے سخت بھی ہے اَور انجام کار مبارک بھی۔ (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۲۹۔۳۰)

ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی